اِنّ الفضل بید اللّٰہ یؤتیہ من یشاء · عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

ٹیلیفون نمبر ۹۱

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ایڈیٹر غلام نبی

الفضل قادیان

روزنامہ

THE DAILY

ALFAZLQADIAN

شرح چندہ پیشگی

سالانہ

ششماہی

سہ ماہی

تار کا پتہ "الفضل" قادیان

قیمت فی پرچہ ایک آنہ

قیمت سالانہ پیشگی بیرون ہند

جلد ۲۵ | مورخہ ۲۵ شوال ۱۳۵۶ھ | یوم چہارشنبہ | مطابق ۲۹ دسمبر ۱۹۳۷ء | نمبر ۳۰۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی جلسہ سالانہ پر تقریر

مختلف امور اور خاص کر مصری فتنہ کا ذکر

قادیان ۲۷ - دسمبر - آج اڑھائی بجے کے قریب حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نماز ظہر و عصر پڑھانے کے لیے مسجد نور میں تشریف لائے - اور دونوں نمازیں جمع کر کے پڑھانے کے بعد جب تین بجے سٹیج پر رونق افروز ہوئے - تو تمام مجمع نے اللہ اکبر کے نعرے بلند کئے - حضور کے سٹیج پر پہونچنے سے قبل تلاوت حافظ مسعود احمد صاحب ابن بھائی محمود احمد صاحب نے کی - اور مولوی ذوالفقار علی خان صاحب گوہر نے اپنی نظم سنائی - تین بجے حضور نے تقریر شروع فرمائی جس میں اول

سلسلہ کے اخبارات کی خریداری کی طرف نہایت مؤثر الفاظ میں حضور نے حاضرین کو توجہ دلائی - پھر

بعض حکام کے اس رویہ کا ذکر

فرمایا - جو انہوں نے جماعت احمدیہ کو نقصان پہونچانے کے لیے اختیار کر رکھا ہے - اور جو یہ ہے - کہ مقدمات کے ایسے فیصلے کئے جاتے ہیں - جن میں جماعت احمدیہ کو بدنام کرنے کے لئے غلط الزام لگائے جاتے ہیں - حضور نے فرمایا - اس کی وجہ یہ ہے کہ مسٹر کھوسلہ کے فیصلہ کے متعلق حکومت نے کوئی مؤثر کارروائی نہیں کی - صرف

قرار دادیں پاس کر دینے سے کچھ نہیں بنتا جب تک ان کے ساتھ عمل نہ ہو - اور قانون کے اندر رہتے ہوئے جب تک حکومت پر اپنے عمل سے کسی امر کے متعلق واضح نہ کر دیا جائے - کہ وہ ہمارے لئے نہایت تکلیف دہ اور دل آزار ہے - اس وقت تک کوئی اثر نہیں ہوتا - اس سلسلہ میں حضور نے حکومت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا - اسے معلوم ہونا چاہیئے - کہ اقلیت بھی بے کار نہیں ہوتی - اور گورنمنٹوں پر ایسے اوقات آتے ہیں جبکہ انہیں اقلیتوں کی امداد کی ضرورت ہوتی ہے - حکومت کو بہت جلد ایک بہت

بڑی جنگ پیش آنے والی ہے - اگر ہمارے ساتھ اس کا یہی رویہ رہا - جو اب ہے تو اس وقت بحیثیت جماعت ہم کوئی امداد نہ دیں گے - بلکہ ایک تماشائی کی حیثیت سے الگ رہ کر تماشا دیکھیں گے آخر ہمارے سینوں میں بھی دل ہی ہے جو پتھر اور لوہے کا ٹکڑا نہیں - ہم بڑے صبر کرنے والے ہیں - مگر حکومت کو ایسے حالات نہیں پیدا کرنے چاہئیں - جو ہمارے لئے ناقابل برداشت ہوں -

اس کے بعد حضور نے

بیرونی ممالک میں تبلیغ احمدیت

کے متعلق مختصراً ذکر فرمایا - نیز قرآن کریم کے انگریزی ترجمہ کے متعلق فرمایا - مولوی شیر علی صاحب کے تازہ خط سے معلوم ہوا ہے - کہ ۲۳ پاروں تک کے ترجمہ کی نظر ثانی ہو چکی ہے اور باقی ... پاروں کی جنوری میں ہو جائیگی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھر حضور ایدہُ اللہ تعالیٰ نے صحابہ کو

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے حالات

قلم بند کرکے بھیجنے کا ارشاد فرمایا۔ اور مختصراً ان کی اہمیت بیان فرمائی اس کے بعد حضورؐ نے

ملکی سیاست

کا ذکر فرماتے ہوئے اس سوال پر روشنی ڈالی۔ کہ جماعت احمدیہ کو کانگرس میں شریک ہونا چاہیئے یا مسلم لیگ میں حضور نے فرمایا ابھی تک ہم نے اس بارے میں کوئی رائے قائم نہیں کی۔ اور نہ ابھی دوست کوئی رائے قائم کریں۔ کانگرس جب تک علی الاعلان بغیر کسی پیچ کے اور بغیر شک وشبہ کے یہ اعلان نہیں کرتی۔ کہ تبلیغ مذہب اور تبدیلیٔ مذہب پر کسی قسم کی پابندی عائد نہیں ہوگی۔ اس وقت تک ہم کانگرس سے نہیں مل سکتے۔ اسی طرح مسلم لیگ یہ کہہ چکی ہے۔ کہ کوئی احمدی اس کا ممبر نہیں ہوسکتا۔ پھر کون بے غیرت احمدی ہوگا۔ جو اس میں شامل ہو۔ جب تک کہ لیگ صاف طور پر یہ اعلان نہ کردے کہ احمدی مسلم لیگ کے ممبر ہوسکتے ہیں اور مسلمانوں کے حلقوں سے امیدوار کے طور پر کھڑے ہوسکتے ہیں۔

تحریک جدید کے دوسرے دور کا ذکر

کرتے ہوئے فرمایا۔ جماعت کو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیئے۔ جس کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوسکتا۔ کہ مومن کی دین کے لئے قربانی اس کی زندگی میں ختم نہیں ہوتی۔ بلکہ موت تک چلتی ہے۔ ہاں قربانی کی شکل بدل سکتی ہے۔ پس تحریک جدید کے چندہ میں احباب کو سرگرمی سے حصہ لینا چاہیئے۔ اس کے لئے وعدے لکھانے کا آخری وقت یکم فروری ۳۸ء تک ہے جس خط پر یکم فروری تک کسی تاریخ کی مہر ہوگی وہ قبول کیا جائے گا۔ اس کے بعد کوئی وعدہ قابلِ پذیرائی نہ ہوگا۔ اسی سلسلہ میں حضور نے امانت فنڈ کی طرف توجہ دلائی۔

پھر مصری پارٹی کے فتنہ کے متعلق

مفصل تقریر فرمائی۔ جس میں اس اشتہار کا ذکر کرتے ہوئے جو اس پارٹی نے جلسہ سالانہ کے موقعہ پر شائع کیا ہے۔ فرمایا اس میں پھر کمیشن کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ حالانکہ جب عبد الرحمٰن مصری کی غرض مجھ پر الزام لگانے سے یہ ہے۔ کہ مجھے خلافت سے علیحدہ کرائے۔ اور جب میں نے حلفیہ اعلان کردیا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ نے مجھے خلیفہ بنایا ہے۔ اور میں اس کا مقرر کردہ خلیفہ ہوں۔ اگر میں یہ غلط کہتا ہوں۔ تو خدا تعالیٰ مجھے گرفت کرے تو اسے کیوں فیصلہ کن طریق نہیں مانا جاتا اس کے باوجود کمیشن کے مطالبہ کا مطلب یہ ہوا۔ کہ خدا تعالیٰ کو خلافت کے متعلق اتنی غیرت نہیں۔ جتنی مصری صاحب کو ہے اس حلف کے بعد خدا تعالیٰ میری نصرت اور تائید کرتا ہے۔ تو مصری خدا سے جاکر لڑے۔ باقی ایک ایک اعتراض پر کمیشن بٹھانے کا سلسلہ تو ایسا ہے۔ جو کبھی ختم نہیں ہوسکتا۔ اور نہ اس سے کوئی تصفیہ ہوسکتا ہے ؛

اس کے بعد حضور نے اپنے ان

رویار کا ذکر

فرمایا۔ جن میں مصری کے فتنہ کے رونما ہونے کی بہت عرصہ قبل کئی رنگوں میں اطلاع دی گئی تھی۔ پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الہامات سے ثابت فرمایا۔ کہ ان میں اس فتنہ کی پوری پوری تفصیل بیان کی گئی ہے۔

اس کے بعد مسلمانوں میں

خوارج کی فتنہ انگیزیوں کا تفصیل سے ذکر

فرمایا۔ اور خلافت کے خلاف انہوں نے جو شرارتیں کیں وہ بیان فرمائیں۔ حضور نے فرمایا خوارج حضرت عثمان رضؓ کے زمانہ میں شروع ہوئے اور حضرت علی رضؓ کے زمانہ میں باقاعدہ جتھہ بن گئے۔ وہ پہلے تو کہتے تھے ہمیں عقائد میں کوئی اختلاف نہیں۔ صرف خلیفہ سے جھگڑا ہے۔ مگر پھر انہوں نے کھلم کھلا عقائد میں اختلاف شروع کردیا۔ اس سلسلہ میں حضور نے عقائد کے رو سے

خوارج کے ساتھ مصری پارٹی کی مشابہتیں

ثابت فرمائیں۔ جو یہ ہیں۔

(۱) خوارج پہلے حضرت علی رضؓ کی بیعت میں تھے۔ پھر وہ الزام لگا کر علیحدہ ہوگئے۔ ایسا ہی مصری پارٹی نے کیا ؛

(۲) خوارج کا مطالبہ یہ تھا۔ کہ خلیفہ توبہ کرے تو اس سے صلح کرلیں گے۔ یہی بات مصری نے مجھے کہی۔

(۳) خوارج نے کمیشن کا مطالبہ کیا۔ یہی مطالبہ مصری کر رہا ہے ؛

(۴) خوارج نے دعوےٰ کیا کہ خلافت فردی نہیں بلکہ قومی ہے۔ قوم خلیفہ کی نگران ہے۔ جب چاہے اسے علیحدہ کرسکتی ہے یہی بات مصری کہتا ہے۔

(۵) خوارج گندے الزام خلیفہ اور اس کے اہل بیت پر لگاتے تھے۔ یہی مصری نے کیا۔

(۶) خوارج کہتے تھے۔ کہ علی کی بیعت کرنے والے اندھا دھند ان کے پیچھے چل رہے ہیں۔ یہی مصری پارٹی کہتی ہے ؛

(۷) خوارج باوجود اسلامی عقائد میں زیادہ تشدد کرنے کے کفار سے تعلقات رکھتے تھے۔ کافر اور مرتد ان کے ساتھ جمع ہوگئے تھے۔ یہی حال مصری پارٹی کا ہے۔ احرار پیغامی اور آریہ ان کے مددگار بن گئے۔ اور وہ ان کو بہترین رفیق سمجھتے ہیں۔

(۸) خوارج اہل بیت کے دشمن تھے۔ مصری بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تمام اولاد پر ناپاک الزام لگاتے ہیں ؛

(۹) خوارج خفیہ سازشیں اور منصوبے کرتے تھے۔ یہ بھی ایسا ہی کرتے رہے ہیں ؛

(۱۰) خوارج شور مچاتے کہ خلیفہ ذرا ذرا سی بات پر بڑی سخت سزائیں دیتا ہے۔ ان کی طرف سے بھی یہی کہا جاتا ہے۔

(۱۱) سزا یافتہ مسلمان خوارج کے ساتھ جا شامل ہوتے۔ ان کے ساتھ بھی ایسے لوگ مل گئے۔

(۱۲) خوارج کہتے تھے کہ حضرت علی رضؓ کے پیچھے نماز پڑھنا جائز نہیں۔ مصری نے بھی میرے متعلق یہی کہا۔

(۱۳) خوارج نے پہلے حضرت علی رضؓ کے کیرکٹر پر حملہ کیا۔ پھر خلافت سے معزولی کا سوال اٹھایا۔ یہی مصری نے کیا۔

اس کے بعد حضور نے حسب ذیل

تاریخی مشابہتیں

بیان فرمائیں ؛

(۱) خوارج کا سب سے بڑا لیڈر نومسلم تھا۔ مصری بھی نومسلم ہے۔ (۲) وہ مصری نہ ہونے کے باوجود مصری کہلاتا تھا۔ یہی حالت اس مصری کی ہے۔ (۳) حضرت علی رضؓ پر حملہ کرکے جس نے انہیں شہید کیا۔ اس کا نام عبد الرحمٰن تھا۔ اس کا نام بھی عبد الرحمٰن ہے۔ (۴) مصری نے اقرار کیا۔ کہ ۳۴ء میں اس نے مخالفت شروع کی تھی۔ اس طرح یہ فتنہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی وفات کے ۲۷ سال بعد شروع ہوا۔ خوارج کا فتنہ بھی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے ۲۷ سال بعد حضرت علی رضؓ کے زمانہ میں شروع ہوا۔ (۵) پھر سنہ کے لحاظ سے وہ ۳۷ء میں ظاہر ہوا۔ اور یہ بھی ۳۷ء میں (۶) حضرت علی رضؓ پر قاتلانہ حملہ عبد الرحمٰن نے اس الزام کے ماتحت کیا۔ کہ انہوں نے ہمارے آدمیوں کو قتل کرایا ہے۔ بعینہٖ اسی الزام کی بنا پر مصری نے گورنمنٹ کی عدالت میں مجھ پر یہ مقدمہ دائر کیا۔ کہ اس کو پھانسی دی جائے لیکن اس فتنہ کے زمانہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو یہ بھی الہام ہوا کہ ذَرُوْنِی اَقْتُلْ مُوْسٰی۔ اس لئے خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خلیفہ کو اسی طرح بچایا۔ جس طرح حضرت موسےٰ علیہ السلام کو دشمنوں سے بچایا تھا ؛

آخر میں حضور نے فرمایا اس فتنہ کا مقابلہ دعاؤں سے تدبیروں سے تبلیغ سے کرو قانون کو کوئی ہاتھ میں نہ لے۔ اگر کسی نے کوئی ایسی حرکت کی۔ تو اسے جماعت سے نکال دیا جائے گا۔ یہ فتنہ بھی

خدا کا نشان

ہے۔ کیونکہ اس کا کوئی نشان جلالی ہوتا ہے۔ اور کوئی قہری۔ میں جو یہ کھڑا ہوں اس کا جلالی نشان ہوں۔ اور وہ مصری پارٹی قہری نشان ہے ؛

یہ نہایت مختصر الفاظ میں حضور کی تقریر کا مفہوم بیان کیا گیا ہے۔ اس تقریر کے دوران میں بار بار حضرت امیر المومنین زندہ باد کے نعرے لگائے گئے۔ اور سات بجکر ۵۴ منٹ پر حضور نے تقریر ختم فرمائی گویا پونے پانچ گھنٹے مسلسل حضور نے تقریر کی ؛

بسم اللہ الرحمن الرحیم
الفضل
قادیان دارالامان مورخہ ۲۵ شوال ۱۳۵۶ھ

418

آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کی فاضلانہ تقریر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی نوجوانوں کی ذمہ واریاں

۲۶ دسمبر ساڑھے سات بجے شام احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ کے زیر اہتمام مسجد اقصیٰ میں ایک جلسہ منعقد کیا گیا۔ جس میں آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے سی ایس آئی نے "احمدی نوجوانوں کی ذمہ واریاں" کے موضوع پر انگریزی میں ایک گھنٹہ نہایت فاضلانہ تقریر فرمائی۔

آپ کی تقریر سے پیشتر مولوی عبدالوہاب صاحب عمر سکرٹری احمدیہ فیلوشپ آف یوتھ نے تمہیداً آنریبل چوہدری صاحب کی شاندار شخصیت کے متعلق بعض کلمات کہے۔ اور ایک موقعہ پر مجمع میں سے بعض نے تالیاں بجائیں۔ جناب چوہدری صاحب نے تقریر شروع فرمانے سے قبل مولوی عبدالوہاب صاحب کے ریمارکس کی اصلاح کرتے ہوئے تالیوں کے متعلق ناپسندیدگی کا اظہار کیا۔ اور فرمایا۔ یہ بات احمدیوں کے وقار کے بالکل خلاف ہے۔ ہمیں چاہئیے کہ ہم ہر شعبۂ زندگی میں اسلامی تمدن کی پیروی کریں۔ اور ہم سے کوئی بات ایسی سرزد نہ ہو (خواہ وہ غیر ارادی ہی کیوں نہ ہو) جو اسلامی روح کے منافی ہو۔

مولوی عبدالوہاب صاحب کے بعض ریمارکس کے ذکر میں فرمایا۔ ہماری ہر بات صحیح اور درست ہونی چاہئیے۔ اور واقعات کے بیان کرنے میں احتیاط سے کام لینا چاہئیے۔ کیونکہ ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم ہر امر میں ایک ایسا معیار قائم کریں۔ جو شبہ اور تنقید سے بالاتر ہو اگرچہ جناب چوہدری صاحب موصوف کی تقریر کو خلاصۃً پیش کرنا بہت مشکل کام ہے تاہم ضروری سمجھا گیا ہے۔ کہ "الفضل" کا رپورٹر جو کچھ اخذ کر سکا ہے۔ اور جسے اس نے اردو میں خلاصہ کے طور پر مرتب کیا ہے۔ اسے ناظرین تک پہونچا دیا جائے۔

جناب چوہدری صاحب ممدوح نے تقریر کی طرف آتے ہوئے فرمایا۔ گزشتہ سال اسی موقعہ پر میں نے احمدی نوجوانوں کے نصب العین کے موضوع پر تقریر کی تھی۔ اور بیان کیا تھا۔ کہ احمدی نوجوانوں کو کونسے مقاصد اپنے پیش نظر رکھنے چاہئیں اب میں مختصراً ان ذرائع اور اس تیاری اور تربیت کا ذکر کروں گا۔ جس سے وہ نصب العین حاصل ہو سکتا ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ نوجوانوں میں اپنی ذمہ واریوں کو نظر انداز کرنے کی بڑی وجہ یہ ہوتی ہے کہ وہ سمجھ لیتے ہیں۔ شائد ہماری ذمہ واریاں ابھی شروع ہی نہیں ہوئیں یا ختم ہو چکی ہیں۔ حالانکہ ان کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ سب سے پہلے یہ معلوم کریں۔ کہ ان کی ذمہ واریاں کیا ہیں۔ اور انہیں دنیا میں کیا کرنا ہے۔ جب وہ بنیاد کو مضبوط اور استوار کرلیں گے۔ تو ان کے لئے اس پر پائدار عمارت کھڑا کرنا آسان ہوگا۔ آپ نے نوجوانوں کو تلقین فرمائی۔ کہ وہ اس بنیاد کو احتیاط اور مضبوطی کے ساتھ قائم کریں۔ کیونکہ آئندہ زمانہ میں بنی نوع انسان کی فلاح کا انحصار انہی بنیادوں پر قائم ہوگا۔ جو ہمارے ہاتھوں سے رکھی جائیں گی۔

سب سے پہلی بات جو احمدی نوجوانوں کے لئے اس مرحلہ زندگی پر ضروری ہے۔ یہ ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو ان ذمہ واریوں کے لئے تیار کریں۔ جو ان پر عاید ہونے والی ہیں۔ اور ان مقاصد کے حصول کے لئے اپنے آپ کو آمادہ کرلیں۔ جن کا ذکر میں نے گزشتہ سال اپنی تقریر میں کیا تھا۔ پیش نظر مقاصد کے حصول کے لئے تیاری کے دو پہلو ہیں۔ اوّل ذہنی تربیت اور یہ پہلو بنیادی حیثیت رکھتا ہے۔ دوئم عملی جدوجہد۔ یہ پہلو گو ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن اہمیت کے لحاظ سے پہلے سے کم نہیں۔ پہلے میں ذہنی تربیت کو لیتا ہوں۔ ذہنی تربیت کے مادی اور دنیاوی پہلو کو یہاں بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ میں اس کے روحانی اور اخلاقی پہلو پر زور دینا چاہتا ہوں۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں۔ آپ نے اپنی زندگی کا بیشتر حصہ ایسے دائرہ میں بسر کیا ہے۔ جس میں ذہنی تربیت کے مادی پہلو پر زور دیا جاتا ہے۔ میں صرف آپ کی ذہنی تربیت یعنی روحانی اور اخلاقی تیاری کی طرف آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

ذہنی تربیت کے متعلق سب سے پہلی بات یہ ہے۔ کہ آپ انسانی زندگی کے مختلف شعبوں کے متعلق اسلام کے بنیادی اصول سے واقفیت پیدا کریں اور معاشرتی۔ تمدنی۔ اقتصادی۔ اور سیاسی امور کے متعلق اسلامی تعلیم کا مطالعہ کر کے یہ ذہن نشین کرلیں۔ کہ اسلام دنیا کے معاشرتی۔ اقتصادی اور سیاسی دائرہ میں جو طریق عمل رائج کرنا چاہتا ہے۔ وہی دراصل حقیقی اور صحیح طریق ہے دنیا اس وقت ایک بہت بڑے ابتلا میں سے گزر رہی ہے۔ اس کی نجات کا صرف ایک ہی راستہ ہے۔ اور وہ یہ کہ ہر شعبۂ زندگی میں اسلامی اصول کو رائج کیا جائے۔ کیونکہ اس کا فقدان گزشتہ زمانہ کی نسبت آئندہ زمانہ کے لئے بہت زیادہ نقصان رسان اور مہلک ثابت ہوگا۔ اگر اس وقت دنیا کے تمام معاملات میں اسلامی اصول کو رائج نہ کیا گیا۔ تو بنی نوع انسان کی تباہی یقینی امر ہے میں یہاں ان اصول کی تفصیلات میں نہیں جا سکتا۔ جو اسلام نے انسانی زندگی کے مختلف شعبوں کے لئے بیان کئے ہیں۔ کیونکہ یہ بات موضوع لیکچر سے بعید ہے۔ لیکن میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔ اور آپ بھی اپنے ذہنوں میں یہ سوال کر سکتے ہیں۔ کہ آپ بنی نوع انسان کی نجات کے لئے کیا کر رہے ہیں۔ آپ غور کریں۔ کہ اگر آپ اس کے متعلق کچھ نہیں کر رہے۔ تو پھر دنیا میں امن، سکون اور اطمینان کس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔

تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے اس امر پر افسوس کا اظہار فرمایا۔ کہ کالجوں اور سکولوں کے نوجوان اسلام کی حیات افروز تعلیم کی طرف توجہ کرنے کی نسبت مغربی خیالات کی بے حقیقت اور سطحی جھاگ کو زیادہ پسند کرتے ہیں۔ اس ضمن میں آپ نے غیر مبایعین سے تعلق رکھنے والے ایک مسلم نوجوان مقیم انگلستان کے ایک خط کا ذکر کیا۔ جس میں اس نے آپ کو جبرت سے لکھا۔ کہ اسلام زمانہ حال کی تمدنی پیچیدگیوں کا کونسا حل پیش کرتا ہے۔

آنریبل مقرر نے فرمایا۔ اس نوجوان کی اس حالت کی وجہ محض یہ تھی۔ کہ وہ اسلامی اصول سے واقف ہی نہ تھا۔ اور افسوس ہے کہ شاید یہی کیفیت ہمارے بعض نوجوانوں کی بھی ہو۔ حالانکہ اسلامی اصول سے واقفیت حاصل کرنا پیش نظر مقصد کے حصول کے لئے نہایت ہی ضروری ہے۔ اس وقت دنیا کی مشکلات کو حل کرنے کے لئے فیسزم۔ نازی ازم۔ مارکسزم

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اسی طرح کے کئی اور ازم پیدا ہو چکے ہیں۔ جو گو ان مشکلات کا حل پیدا نہیں کر سکتے۔ جو دنیا میں انتشار پیدا کر رہے ہیں۔ تاہم ان سے یہ ضرور ظاہر ہوتا ہے۔ کہ دنیا کسی نئے طریق نجات کی تلاش میں سرگرداں ہے۔ اور تمہارے پاس انسانی زندگی کا ایک ایسا لائحہ عمل موجود ہے۔ جسے اگر انسانی سوسائٹی میں رائج کر دیا جائے۔ تو دنیا موجودہ مشکلات اور سب چپقلشوں سے محفوظ ہو سکتی ہے۔ اور تم ہی وہ لوگ ہو۔ جنہوں نے اس لائحہ عمل کو تمام دنیا میں رائج کرنا ہے*

دوسری بات جس کا مطالعہ احمدی نوجوانوں کے لئے ضروری ہے یہ ہے کہ احمدیت کی کیا پوزیشن ہے اور اسلام کے ساتھ اس کا کیا تعلق ہے۔ گو ہمارا یہ یقین ہے۔ کہ اسلام احمدیت ہے اور احمدیت اسلام ہے۔ لیکن پھر بھی ہمارے لئے ضروری ہے۔ کہ ہم اس بات کو پوری طرح اپنے ذہنوں میں داخل کر لیں کہ احمدیت کا اسلام سے کیا تعلق ہے اور وہ انسانی زندگی میں کیا تغیر پیدا کرتی ہے۔ تاکہ تم ہر اس شخص کو جو تم سے یہ سوال کرتا ہے۔ کہ احمدی ہونے کا مقصد کیا ہے مناسب اور مکمل جواب دے سکو۔ تم دیکھو گے کہ بنی نوع انسان کے مستقبل کے متعلق اس شخص کے خیالات اور تمہارے خیالات میں زمین و آسمان کا فرق ہوگا۔ تمہیں چاہئیے۔ کہ اسلامی تعلیم کو مخلصانہ جوش کے ساتھ حاصل کرو۔ اور اس نقطۂ نگاہ کے ساتھ اس کا مطالعہ کرو۔ کہ انسانی زندگی کے لئے اسلام ہی حقیقی اور سچا لائحہ عمل پیش کرتا ہے۔ اور ہم میں سے ہر ایک یقیناً ایسا سمجھتا بھی ہے۔

یہ وہ امور ہیں جنکو عام طور پر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ اگر خدا تعالےٰ کا یہ منشاء ہے۔ اور ضرور ہے۔ کہ احمدیت کے ذریعہ دنیا کو نجات حاصل ہو۔ تو یہ ضرور ہو کر رہے گا۔ اور اگر ہم اس کامیابی کی سعادت سے حصہ نہ پا سکے۔ تو خدا تعالےٰ اور ذرائع سے یہ کام سرانجام دے گا۔ لیکن اس صورت میں ہم ایک ناکارہ ظرف کی طرح پھینک دیئے جائیں گے۔

اس کے بعد آپ نے احمدی نوجوانوں کو صداقت اور اخلاقی اوصاف کا مجسمہ بننے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا۔ بنی نوع انسان کی فلاح اور ترقی کی بنیادیں تمہاری ہی زندگیوں پر استوار کی جائیں گی آپ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کے واقعہ کو بطور مثال پیش کرتے ہوئے فرمایا۔ ہمارے نوجوانوں کو بھی ویسا ہی ایمان اور اخلاق اپنے اندر پیدا کرنے چاہئیں۔ جو صحابہ نے پیدا کئے اور دنیا کو بتا دینا چاہیئے۔ کہ ہم دنیا میں جو تغیر پیدا کرنا چاہتے ہیں کر کے رہیں گے*

سلسلہ تقریر جاری رکھتے ہوئے آپ نے صداقت شعاری اور پابندئ وقت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے انہیں اپنی زندگی کا شعار بنانے کی ہدایت فرمائی اس کے بعد آپ نے قربانی خدمت نوع انسانی ادب اور احترام نظام پر زور دیتے ہوئے ان اوصاف سے متصف ہونے اور ان کی بناء پر ذہنی تربیت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور فرمایا کہ خلافت سے وابستگی اور اخلاص ہی در اصل تمام کامیابیوں کی کلید ہے۔ اس ضمن میں آپ نے بیان فرمایا۔ کہ ڈکٹیٹر شپ اور خلافت میں بنیادی اختلاف ہے۔ ہمیں خلافت کی حقیقت کو سمجھنا چاہیئے۔ اور اپنے آپکو ایک نظام کے کل پرزے سمجھ کر بنی نوع انسان کی خدمت کے لئے کمر بستہ ہو جانا چاہیئے۔

سالانہ اجتماع میں شامل ہونے والے احباب کو یہ ایام کس طرح گزارنے چاہئیں

اللہ تعالےٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کے سالانہ جلسہ کے ایام شروع ہیں۔ اور سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان کہ ؎

زمین قادیان اب محترم ہے
ہجوم خلق سے ارض حرم ہے

پورا ہوتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ یاتون من کل فج عمیق ویاتیک من کل فج عمیق کا زبردست وعدہ پورا ہو رہا ہے۔ لوگ دور دراز سے قادیان کی مقدس سرزمین میں آئے ہوئے ہیں۔ اور خدا تعالےٰ کی ان پیشگوئیوں اور بشارات کی عظمت کا مشاہدہ اپنی آنکھوں سے کر رہے ہیں۔ جو اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر نازل کیں۔ وہ دیکھ رہے ہیں۔ کہ قادیان کی چھوٹی سی گمنام بستی آج خدا تعالےٰ کے برگزیدہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان کے مطابق ایک مشہور اور بارونق قصبہ بن چکی ہے۔ جہاں پر تمام شہری سہولتیں اور آسانیاں میسر ہیں۔ اور ہندوستان کے گوشہ گوشہ کے لوگ اور بہت سے بیرونی ممالک کے احباب بھی آج دیار حبیب میں محو خرام ہیں*

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس جلسہ کے اغراض و مقاصد بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے۔ "اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا۔ اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔ ... سو لازم ہے اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے۔ ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لائیں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں"۔ ایسا ہی سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے اپنے ایک خطبہ جمعہ ۱۸ دسمبر ۱۹۳۶ء میں فرمایا۔ "جلسہ سالانہ میں شامل ہو کر ان دنوں کے فیوض و برکات سے حصہ لیں"۔ نیز حضور نے کل ۲۶ دسمبر کی افتتاحی تقریر میں بھی اس طرف توجہ دلائی ہے۔

پس ان ارشادات کے پیش نظر اس مبارک اجتماع میں شریک ہونے والے احباب کا فرض ہے۔ کہ اپنا ہر لمحہ اس طرح گزاریں۔ کہ ان کی روحانیت اور ایمان میں اضافہ ہو۔ اور ان مبارک ایام میں جس قدر بھی فائدہ اٹھایا جائے کم ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں۔ "میں جلسہ پر آنے والے دوستوں کو یہ بتانا چاہتا ہوں۔ کہ جلسہ سالانہ کے بھی کچھ آداب ہیں۔ ..... یہاں کا آنا سیر و تماشہ کے لئے نہیں ہوتا۔ بلکہ عبادت کے لئے ہوتا ہے۔ ... جلسہ پر آنے والے احباب ان ایام میں ذکر الٰہی اور دعاؤں پر بہت زور دیں"۔

پھر حضور فرماتے ہیں۔ "جو دوست آتے ہیں وہ مقبرہ بہشتی میں ضرور جایا کریں۔ اللہ تعالےٰ کے حکم سے مقبرہ بہشتی اس لئے قائم کیا گیا ہے کہ ہمیشہ آنے والی نسلیں وہاں جائیں۔ اور دین کے لئے قربانی کرنے والوں کے لئے دعائیں کریں"۔ یہ بھی حضور کا ارشاد ہے۔ کہ "شعائر اللہ کی زیارت بھی ضروری ہے یہاں کئی ایک شعائر اللہ ہیں۔ مثلاً یہی علاقہ ہے۔ جہاں جلسہ ہو رہا ہے ... ادھر ایک دفعہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سیر کرتے ہوئے تشریف لائے۔ تو جہاں مدرسہ ہائی کی عمارت ہے۔ اس جگہ کے قریب فرمایا۔ لوگ کہتے ہیں۔ یہاں جن رہتے ہیں۔ مگر خدا تعالےٰ نے جو خبر دی ہے۔ اس کے ماتحت بتاتا ہوں۔ کہ یہاں آبادی ہی آبادی ہوگی۔ اسی طرح شعائر اللہ میں مسجد مبارک۔ مسجد اقصےٰ منارۃ المسیح شامل ہیں۔ ان مقامات میں سیر کے طور پر نہیں۔ بلکہ ان کو شعائر اللہ سمجھ کر جانا چاہیئے تاکہ خدا تعالےٰ ان کی برکات سے متفیض کرے"

حضور فرماتے ہیں۔ "اسی طرح ایک زندہ نشان حضرت ام المومنین (مدظلہا العالی) ہیں مم

مم صحابہ کا یہ طریق تھا کہ جب آتے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور باقی امہات المومنین کی خدمت میں حاضر ہو کر سلام کرتے۔ اور ان کی دعاؤں کے مستحق بنتے ..... پھر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ سے ملنا چاہیئے۔ کئی ایسے ہونگے جو پھٹے پرانے کپڑوں میں ہوں گے۔ اور ان کے پاس سے کبھی کبھار گزر جاتے ہونگے مگر وہ ان میں سے ہیں۔ جن کی تعریف خود خدا تعالےٰ نے کی ہے۔ ان سے خاص طور پر ملنا چاہیئے۔ جلسہ کے موقعہ پر خلیفہ سے ملاقات بھی ضروری چیز ہے"۔ پس اس مبارک موقعہ مم

مم پر تشریف لانے والے احباب کرام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ان ارشادات کو ملحوظ رکھیں۔ اور وہ ان ایام میں [illegible]

[illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah
419

احمدی نوجوانوں سے خطاب

از جناب مولوی ذوالفقار علی خان صاحب - گوہر

یہ نظم ۲۷ر دسمبر کو جلسہ سالانہ میں جناب مولوی صاحب موصوف نے پڑھ کر سنائی

بندِ اوّل

اسلام کے فدائی بنتے ہیں جو کہاں ہیں
میداں میں تن کے آئیں ایسے جو نوجواں ہیں

الحاد و دہریت کے توحید پر ہیں حملے
باطل کی دینِ حق پر کیا کیا چڑھائیاں ہیں

اسلام کے مقابل ہے کفر لشکر آرا
آئیں دکھائیں جوہر انصارِ دیں جہاں ہیں

جو مدعی ہیں اس کے ہم کو خدا ہے پیارا
ایمان ان کے اس دم محتاجِ امتحاں ہیں

لٹتا ہے قصرِ ملت ہم بیٹھے دیکھتے ہیں
واہ ری نگاہ پائی اچھے نگاہباں ہیں۔

قربانیاں وُہی ہیں - جو ہوں عمل سے ظاہر
ورنہ یہ مونہہ سے دعوے سب لن ترانیاں ہیں

کیا چند پیسے دے کر بنتے ہیں ہم مجاہد
پیارو یہ کارنامے کیا لائقِ بیاں ہیں

اصحابِ مصطفٰے کی قربانیاں پڑھو تم
جو زینتِ مجالس جو زیبِ داستاں ہیں

کیا ہم میں اور ان میں کچھ بھی مشابہت ہے
ہم ذرۂ زمیں ہیں وُہ نورِ آسماں ہیں۔

مانا ہمارے دل میں ہے شوقِ خدمتِ دیں
مانا ہماری آنکھیں دن رات خونفشاں ہیں

اسباب ظاہری سے آراستہ ہیں دشمن
ہم یہ بھی مانتے ہیں - ہم قوم ناتواں ہیں

تبلیغ دیں میں کوشاں ہم بھی ہیں یہ مسلم
دینی مناظروں میں غالب ہیں خوش بیاں ہیں

یہ سب سہی - مگر تم یہ بھی ہمیں بتا دو
اصحاب بدر سے بھی کیا بڑھ کے ناتواں ہیں

رونے سے فائدہ کیا جوشِ عمل نہ ہو جب
ہمت کرو تو تم میں سب قوتیں نہاں ہیں

توحید و دہریت کی یہ جنگ آخری ہے
اسلام و مغربیت کی اب لڑائیاں ہیں

اللہ پہ توکل تم استوار کرلو
فتح و ظفر کے وعدے بے شبہ بے گماں ہیں

کیا لڑ سکیں گے تم سے باطل پرست تو ہیں
ساحر ہیں ان کے سیمیں نازک کلائیاں ہیں

اللہ کے سپاہی بازوئے آہنی ہیں
باطن میں کوہ پیکر ظاہر میں ناتواں ہیں۔

حالی نے جو کہا تھا گو وہ بھی کہہ رہا ہے
"کچھ کرلو نوجوانو اٹھتی جوانیاں ہیں"
جرنل تمہارا ولیم دی کانکر ہے بے شک
اس کے لئے مقدر فتح و ظفر ہے بے شک

بندِ ثانی

حکم خدا خلیفہ تم کو سنا رہا ہے
لبیک کہہ کے دوڑو تم کو بلا رہا ہے

وُہ کہہ رہا ہے جو کچھ ہے خیر سب اسی میں
گُر کامیابیوں کے تم کو سکھا رہا ہے

فتح و ظفر کی راہیں اس نے تمہیں بتا دیں
ناکامیوں سے تم کو ہر دم ڈرا رہا ہے

دونوں جہاں کی عزت چاہو تو اسکی مانو
وُہ نیک و بد کے پہلو تم کو سجھا رہا ہے

سوچو تو اپنے دل میں تم کیا جواب دوگے
کچھ یاد ہے خدا سے کیا عہد کر چکے ہو

اسلام زندہ ہوگا یہ ہو چکا مقدر
یہ وقت کام کا ہے کرنا ہے کچھ تو کر لو۔

کب تک رہوگے غافل سستی ہے زہرِ قاتل
محمود کی خلافت اللہ کی ہے رحمت

لیکن اطاعت اس کی ہے شرطِ کامرانی
احمد کی تھی وصیت آئیگی ایک قدرت

جب تک نہ جاؤں گا میں قدرت نہ آئیگی وہ
مقصد یہ تھا خلافت ہوگی پسِ نبوت

وُہ نامدار بیٹا محمود ابنِ عیسٰی
عزمِ صمیم اس کا قلبِ سلیم اس کا

اصلاحِ خلق کرنے موعود آچکا ہے
ہمت نے اس کی فتنے کتنے مٹا دیئے ہیں

دُنیا بھی دیکھتی ہے خود تم بھی دیکھتے ہو
شیطان اس کے دم سے دن رات مر رہا ہے

چیلنج فتح اس نے دُنیا کو دیدیا ہے
اے عاشقانِ احمدؐ مانو - خدا کو مانو۔

وُہ اپنی عقل و دولت وُہ اپنا وقت و ہمت
وُہ خود بھی ہے مزکی دُنیا کا بھی مزکی

ہمت کے اپنے جوہر اے غازیو دکھاؤ
دُنیا تباہیوں میں بے طرح پھنس گئی ہے

صدقِ وفا تمہارا کیونکر کرے گوارا

پیشِ خدا ہے جانا وُہ وقت آرہا ہے۔
وہ روزِ عہدِ بیعت تازہ کرا رہا ہے

تم بڑھ کے لو یہ دولت جو وُہ لٹا رہا ہے
بے دست و پا بنوگے وہ وقت آرہا ہے

آبِ حیات پی لو ساقی پلا رہا ہے
یہ جس نے پایا سب کچھ وُہ ہمیں پارہا ہے

جو اس کو چھوڑتا ہے سب کچھ گنوا رہا ہے
میں جارہا ہوں پیارو اک اور آرہا ہے

صدیق آرہا ہے مامور جارہا ہے
یعنے مثیلِ احمد دُنیا میں آرہا ہے

وُہ انبیاء کا پیارا اک نور لا رہا ہے
خلقِ عظیم اس کا کیا کیا دکھا رہا ہے

اے سونے والو جاگو داعی جگا رہا ہے
جو تازہ اُٹھ رہے ہیں ان کو مٹا رہا ہے

وُہ دُشمنوں کے چھکے کیسے چھڑا رہا ہے
وُہ ہے دمِ مسیحا مُردے جِلا رہا ہے

تحریکِ حق سے تازہ لشکر بنا رہا ہے
مانو جو کہہ رہا ہے جگا دو جو گا رہا ہے

اصلاح پر تمہاری ہر آں لگا رہا ہے
تقدیس و معرفت کی دُنیا بسا رہا ہے

جھنڈے کے نیچے اس کے آؤ بلا رہا ہے
تم بھی بچاؤ اس کو وُہ بھی بچا رہا ہے

وُہ بوجھ تم نہ بانٹو جو وُہ اٹھا رہا ہے

دُنیا کی ساری کایا آؤ پلٹ کے چھوڑیں
شیطانیوں کا تخت پورا الٹ کے چھوڑیں

تصاویر کی خرید و فروخت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالٰے کی خدمت میں جناب مولوی فرزند علی صاحب نے سوال پیش کیا۔ "حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام حضرت خلیفہ اول رض - اور خود حضور کی تصاویر بکتی ہیں - کیا یہ حضور کو پسند ہے"۔ اس کے جواب میں حضور نے فرمایا - "سوائے کسی خاص ضرورت کے ایسی تصویروں کا خریدنا یا بیچنا میں نہایت ہی ناپسند کرتا ہوں۔ مرزا محمود احمد"۔
(الفضل جلد ۲ نمبر ۹۱)

ناک کے ڈاکٹروں کیلئے دس ہزار روپیہ انعام

ناک میں مسہ پیدا ہو گیا ہو۔ ناک سے چھیچھڑے آتے ہوں یا لمبا لمبا جما ہوا مواد نکلتا ہو۔ اکثر نزلہ یا زکام رہتا ہو یا نکسیر پھوٹتی ہو۔ ناک سے بدبو آتی ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں فتور آگیا ہو۔ ناک اکثر بند رہتا ہو یا چھینکیں آتی ہوں ناک میں سوزش یا گلے میں مستقل خرابی رہتی ہو۔ ان تمام شکایات کیلئے ہماری کھانیکی ناک کی دوائی (رجسٹرڈ) نہایت جادو اثر و تیر بہدف اکسیر ثابت ہو چکی ہے۔ ہم عرصہ دراز سے صرف یہی ایک ہی دوائی بیچنے کا بیوپار کر رہے ہیں۔ اور ہماری دوائی ہندوستان کے ہر حصہ کے علاوہ سیام۔ ملایا۔ نیوزیلینڈ۔ سماٹرا۔ عراق۔ افریقہ۔ انگلستان اور امریکہ وغیرہ دوسرے ملکوں میں بھی جاتی ہے۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنہ۔ چونکہ آجکل جھوٹی اشتہار بازی بہت ہو رہی ہے۔ اسلئے ہمارا عام اعلان ہے کہ اگر کوئی ڈاکٹر یا حکیم ہماری زیر نگرانی اسے مریضوں پر استعمال کر کے ثابت کرے کہ یہ دوائی اصلی نہیں ہے تو ہم اسے مبلغ دس ہزار روپیہ نقد انعام دینگے۔

بھگتوں کی دُکان (رجسٹرڈ) (ناک کی مشہور دوائی بیچنے والے) بھگت بلڈنگ بھگت بازار۔ ڈاکخانہ بھگت بازار جالندھر شہر

کرنال شاپ انارکلی لاہور کے تیار کردہ بوٹ و شوز مضبوطی۔ ارزانی اور پختگی میں بے نظیر ہیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ کے اہم کوائف

مہمانوں کی تعداد

قادیان ۲۷ دسمبر۔ آج صبح کو کھانے کی پرچیوں کے رو سے مہمانوں کی تعداد ۲۵۱۱۰ ہے۔ گزشتہ سال اسی تاریخ اسی وقت کی تعداد ۲۰۷۱۲ تھی ؛

جلسہ گاہ

باوجود اس کے کہ جلسہ گاہ گزشتہ سال کی نسبت وسیع بنائی گئی تھی حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر کے وقت ہجوم اس قدر تھا۔ کہ احباب کو جگہ نکالنے کے لئے زیادہ مل کر بٹھانا پڑا۔ عورتوں کی جلسہ گاہ کے متعلق بھی معلوم ہوا ہے کہ بالکل بھری ہوئی تھی۔ زنانہ جلسہ گاہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے کی تقریر آلہ نشر الصوت کے ذریعہ مستورات نے بخوبی سنی ؛

غیر مسلم مہمان

کئی معزز سکھ اور ہندو دوست بھی جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے ہوئے ہیں۔ جن کے کھانے کے لئے ہندو ہوٹل کا انتظام کیا گیا ہے۔ جہاں سے صبح شام ان کی قیام گاہوں پر کھانا پہونچتا ہے

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے سے ملاقات

آج بھی مہمانوں کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز نے ملاقات کا شرف بخشا۔ ساڑھے نو بجے شام سے بارہ بجے رات تک ملاقاتیں ہوتی رہیں ایک کافی تعداد نے بیعت بھی کی ؛

کھانے کا انتظام

آج دار العلوم کے کچن میں مہمانوں کے کثرت کے ساتھ آنے کی وجہ سے شام کا کھانا کم ہو گیا۔ جسے اندرون قصبہ کے منتظمین نے نہایت مستعدی سے اپنے کچن میں تیار کرا دیا۔ کام مجموعی حیثیت میں بڑی جانفشانی سے ہوا۔ مختلف محلوں کے دفاتر اجرائے پرچی کے والنیٹرز گھر دل پر مہمانوں کے کھانے کی پرچیاں دے آتے ہیں۔ جو مہمان بیمار ہوں۔ ان کے لئے پرہیزی کھانا تیار ہو جاتا ہے ؛

سکرٹریان تعلیم و تربیت کا جلسہ

۱۰ بجے شب مسجد اقصےٰ میں زیر انتظام نظارت تعلیم و تربیت سکرٹریان تعلیم و تربیت کا جلسہ ہوا۔ جس میں سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور مولوی قمر الدین صاحب انسپکٹر تعلیم و تربیت نے تقریریں کیں ؛

وفات

نہایت رنج اور افسوس سے لکھا جاتا ہے کہ مرزا حسین بیگ صاحب چمبہ دو روز نمونیہ بیمار میں بیمار رہ کر کل شام فوت ہو گئے۔ مرحوم چمبہ میں بعارضہ بخار بیمار تھے۔ اور اس حالت میں جلسہ کے لئے روانہ ہو گئے رستہ میں برف باری کی وجہ سے چونکہ سخت سردی تھی۔ اس لئے نمونیہ ہو گیا۔ اور مرحوم دو روز ہسپتال میں بیمار رہ کر انتقال کر گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اور مرحوم بوجہ موصی نہ ہونے کے عام قبرستان میں دفن کئے گئے ؛

خدا تعالےٰ کی تائید کی ایک مثال

قادیان ۲۷ دسمبر۔ آج حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے جلسہ میں تقریر کرنے کے بعد جب موٹر میں بیٹھ کر واپس تشریف لائے۔ تو حضور نے مصری فتنہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ یہ پیشگوئی نہایت تفصیل کے ساتھ بیان ہوئی ہے۔ پھر فرمایا۔ اس مضمون کے نوٹ لکھنے کے لئے پہلے وقت نہیں ملا تھا۔ اور آج جب میں نوٹ لکھنے بیٹھا جس کے لئے بہت سے حوالوں کی ضرورت تھی تو وہ جلد جلد نکلتے چلے گئے۔ اور ایک عجیب بات یہ ہوئی۔ کہ ایک حوالہ کے لئے ایک کتاب کی ضرورت تھی۔ مگر میں جانتا تھا۔ کہ وہ میری لائبریری میں نہیں ہے۔ لیکن جب میں ایک اور حوالہ کے لئے ایک دوسری کتاب کی تلاش کے لئے اٹھا۔ تو وہ کتاب مجھے ایک ایسی جگہ سے ملی۔ جہاں میں اسے رکھ کر بھول گیا تھا۔ اس جگہ چند اور کتابیں بھی گری ہوئی ملیں۔ انہی میں وہ کتاب بھی تھی۔ جس میں دوسرا حوالہ تھا۔ یہ کتاب شام سے وہاں کے مولوی عبد القادر صاحب نے بھیجی تھی ؛

خاکسار۔ حشمت اللہ

ضروری اعلان

میری پیاری بہنو

پچھلے سالانہ جلسہ پر قادیان میں اکثر میری بہنوں نے میری خاص دوا راحت خریدی تھی۔ چونکہ امسال میں ایک خاص وجہ سے جلسہ سالانہ پر قادیان نہیں جا سکوں گی چونکہ بعض میری بہنوں نے مجھے لکھا ہے۔ کہ جلسہ پر دوا خریدیں گی۔ اس لئے ان کی اطلاع کے لئے اعلان کرتی ہوں۔ کہ میری دوا سالانہ جلسہ پر بر دوکان میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب احمدیہ بازار قادیان آپ کو مل سکے گی۔ اور آپ کو محصول ڈاک کی بچت رہے گی ؛

دوا راحت کے فوائد۔ ماہواری بے قاعدگی۔ درد سے آنا۔ رک رک کر آنا۔ سیلان الرحم یعنے سفید رطوبت کا اخراج۔ کمر درد کرنا۔ بھوک کی کمی۔ قبض۔ کام کاج سے سانس پھول جانا۔ دل دھڑکنا۔ کمزوری وغیرہ امراض کو دور کرتی ہے۔ خدا تعالےٰ کے فضل سے نہایت کامیاب دوا ہے۔ میری بہنیں ضرور اس مفید دوا سے فائدہ اٹھائیں۔ دوا کھانے کی ہے۔ قیمت برائے ایک ماہ دو روپے

ملنے کا پتہ ایچ نجم النساء بیگم احمدی بمقام شاہدرہ لاہور

قادیان میں ملنے کا پتہ:۔ میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب

سرمہ بے نظیر

اس سرمہ کا نسخہ ہمیں دواخانہ کے سرپرست اعلےٰ سے دستیاب ہوا ہے۔ اور مہینوں کی محنت سے تیار ہوا ہے۔ یہ سرمہ کیا ہے ایک سرچشمہ نور ہے۔ اور آنکھوں کی قوتوں کا محافظ ہے نظر کی کمزوری خواہ عمر کے کسی حصہ میں ہو دور کرتا ہے۔ آنکھوں میں جالا پڑ گیا ہو۔ پانی بہتا ہو۔ یا ردہے (ککرے) ہو گئے ہوں۔ تو اس کے فوائد بھر سے کے قابل ہیں۔ پس طالب علموں جوانوں اور بوڑھوں کے لئے ہمارا مشورہ یہی ہے۔ کہ آنکھوں کی حفاظت کرنی ہے تو اس سرمہ سے فائدہ اٹھائیں

قیمت فی تولہ دو روپے جلسہ سالانہ کے لئے ایک روپیہ تولہ۔ قادیان میں ویدک یونانی دواخانہ کی دکان سے مل سکے گا ؛

مینیجر ویدک یونانی دواخانہ دہلی

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی ہیں

422

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسہ سالانہ ۱۹۳۷ء کے دوسرے دن ۲۷ دسمبر کی مختصر روئداد

حضرت امیر المومنین کی خدمت میں بطور شکرانہ تین لاکھ روپیہ پیش کرنے کی تجویز

قادیان ۲۷ دسمبر۔ آج ساڑھے نو بجے صبح اجلاس آنریبل نواب اکبر یار جنگ صاحب بہادر حیدر آباد دکن کی صدارت میں شروع ہوا۔

جناب ملک عبد الرحمٰن صاحب کی تقریر

تلاوت قرآن کریم و نظم کے بعد ملک عبد الرحمٰن صاحب بی اے ایل۔ ایل۔ بی نے پیشگوئی پسر موعود پر تقریر کی۔ جس میں آپ نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیشگوئی متعلق مصلح موعود کے متعلق ثابت کیا۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ ہی اس کے مصداق ہیں۔

جناب چوہدری فتح محمد صاحب کی تقریر

اس کے بعد جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے نے "سکھ مذہب کی تاریخ" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں اول حضرت باوا نانک علیہ الرحمۃ کی تعلیم یعنی توحید باری تعالےٰ اور مساوات انسانی کا ذکر کیا۔ پھر اس امر کی وضاحت کی۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دوسرے مذاہب کے پیشواؤں کی تعظیم و تکریم کرنے کا ارشاد فرما کر مختلف مذاہب کے درمیان اتحاد کی نہایت مضبوط بنیاد ڈالی ہے۔ آخر میں آپ نے سکھوں کی تاریخ بیان کرتے ہوئے ثابت کیا۔ کہ وہ ہندوؤں کی نسبت اسلام کے زیادہ قریب ہیں چنانچہ جاٹ قوم کی بہادری کی تعریف کرتے ہوئے آپ نے ان میں تبلیغ کرنے کی طرف توجہ دلائی

آنریبل چوہدری سر ظفر اللہ خان صاحب کی اپیل

اس کے بعد آنریبل ڈاکٹر چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کے۔ سی ایس۔ آئی نے تقریر فرمائی۔ آپ کی تقریر کے لئے نصف گھنٹہ مقرر تھا۔ لیکن چونکہ اس وقت میں سے صرف آٹھ منٹ باقی رہ گئے تھے۔ اس لئے آپ نے وقت کی قلت کو ملحوظ رکھتے ہوئے مختصراً حسب ذیل تقریر کی۔

آپ نے فرمایا۔ اگر وقت ہوتا۔ تو میں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں اس کی اہمیت کے مختلف پہلوؤں کو پیش کرتا لیکن اب صرف چند باتیں بیان کرتا ہوں۔

قریباً دو سال کا عرصہ گزرا۔ میرے دل میں یہ تحریک ہوئی۔ کہ جس طرح دنیاوی نظام رکھنے والے لوگ اپنے نظام پر ایک عرصہ گزر جانے کے بعد خوشی اور مسرت کے اظہار کی کوئی صورت پیدا کرتے ہیں۔ ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم بھی کامیاب دینی نظام پر ایک عرصہ گزرنے پر اللہ تعالےٰ کے شکر کا اظہار کریں۔ اس وقت شہنشاہ جارج پنجم کی جوبلی کا موقع تھا۔ اس کے بعد حضور نظام حیدر آباد اور سر آغا خان کی جوبلی آئی۔ میرے دل میں خیال پیدا ہوا۔ کہ بے شک بادشاہ بھی۔ اور حکومتیں بھی اگر وہ عمدہ طریق پر چلائی جا رہی ہوں نعمت ہوتی ہیں۔ اور اعلیٰ لیڈر بھی نعمت ہوتے ہیں۔ لیکن ہمیں سب سے بڑھ کر قیمتی نعمت ملی ہوئی ہے۔ اس کے لئے ہمیں بھی خدا تعالیٰ کا شکر گذار ہونا چاہیئے۔ اس نعمت کو عطا ہوئے پچیس سال ہونے کو آئے ہیں اور وہ نعمت خلافت ثانیہ ہے۔

خلافت ثانیہ ۱۹۱۴ء میں خدا تعالےٰ نے قائم کی۔ اور مارچ ۱۹۳۹ء کو اس پر پچیس سال پورے ہو جائیں گے۔ اس خیال سے میرے دل میں جوش پیدا ہوا۔ کہ اللہ تعالےٰ کے حضور نمونہ کے طور پر اور اس نعمت کے شکریہ کے طور پر ہماری طرف سے بھی نذرانہ پیش ہونا چاہیئے۔ اس وقت مالی رنگ میں میرے ذہن نے ایک تجویز سوچی۔ اور وہ یہ تھی۔ کہ جماعت میں اس کے متعلق ایک تحریک کی جائے۔ میں نے اس وقت یہ تحریک اپنے بعض دوستوں کی خدمت میں پیش کی۔ تاکہ وہ اس میں خصوصیت کے ساتھ حصہ لیں وہ تحریک یہ ہے۔ کہ ہم ایک ایسی رقم جمع کریں۔ جو کم سے کم پہلے ایک وقت میں جماعت نے جمع نہ کی ہو۔ اور وہ رقم مارچ ۱۹۳۹ء میں یا اس کے قریب کسی مناسب موقع پر مثلاً اس سال کی مجلس مشاورت پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں پیش کی جائے۔ اور حضور سے درخواست کی جائے۔ کہ یہ جماعت کی طرف سے اللہ تعالےٰ کے حضور شکر کا اظہار ہے حضور اس کو جس طرح پسند فرمائیں خرچ کریں۔

اس رقم کا اندازہ میں نے تین لاکھ روپیہ کیا ہے۔ میں نے اس رقم کو دو حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ ایک حصہ میں نے اپنے دوستوں کے لئے چھوڑا ہے۔ اور اس کی مقدار ایک لاکھ روپیہ ہے۔ دوسرا حصہ یہ ہے۔ کہ ایک عام تحریک کر کے جماعت کے دوسرے احباب سے دو لاکھ روپیہ جمع کیا جائے۔ پہلا حصہ تو اسی وقت شروع کر دیا گیا تھا اور دوستوں نے توقع سے بڑھ کر اس میں حصہ لیا۔ اور بعض نے مجھے

لکھا۔ کہ ان کے ذہن میں بھی یہ بات موجود تھی۔ کہ کسی رنگ میں خلافت ثانیہ کی نعمت کے متعلق اظہار شکر کیا جائے۔ لیکن ان کے ذہن میں کوئی تجویز نہیں آئی تھی کہ کس رنگ میں اظہار شکر کیا جاسکے۔

میں نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں عرض کیا۔ کیونکہ میں سمجھتا ہوں۔ کہ اس قسم کی کوئی تحریک حضور کی اجازت کے بغیر نہیں ہونی چاہیئے جس میں جماعت مخاطب ہو۔ حضور نے میری درخواست قبول کرتے ہوئے مجھے اس امر کی اجازت دی۔ کہ میں اسے جماعت کے سامنے پیش کر دوں۔ اور میں اس کے متعلق فخر اور خوشی محسوس کرتا ہوں۔ کہ اس قسم کی تحریک کو جماعت کی خدمت میں پیش کرنے کی مجھے سعادت حاصل ہوئی ہے۔

تحریک کے پہلے حصہ کے متعلق شرط یہ ہے۔ کہ جو دوست کم سے کم ایک ہزار روپیہ کی رقم اپنے ذمہ لیں۔ اور وعدہ کریں۔ کہ وہ اتنے عرصہ کے اندر ادا کر دیں گے۔ وہ شریک ہوں۔ اس کے بعد آہستہ آہستہ مارچ ۱۹۳۹ء تک اس کی ادائیگی ہوتی رہے۔ کیونکہ میں جانتا ہوں۔ کہ جماعت کی طرف سے ان پر اور بھی بہت سی مالی ذمہ داریاں ہیں اور خصوصاً وہ تحریک جو خود حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے جاری فرمائی ہے۔ اس کا پورا کرنا جماعت کا فرض اولین ہے یہی وجہ ہے۔ کہ میں اس تحریک کو قبل از وقت پیش کر رہا ہوں۔ تاکہ سہولت سے رقم بقسط ادا کی جاسکے۔ جن لوگوں نے پہلے سال وعدے کئے تھے۔ وہ گذشتہ دو سالوں میں ادائیگی کرتے رہے ہیں اور جو احباب اب وعدہ کریں۔ وہ باقی ماندہ عرصہ میں انہیں پورا کریں گے پہلی تحریک پر ۸۵ ہزار کے وعدے آچکے ہیں اور کچھ رقم ادا بھی کی گئی ہے۔ یہ رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں داخل ہوتی رہی ہے۔ کیونکہ میں نے تحریک کی تھی۔ کہ روپیہ یہاں ہی بھیجا جائے۔ میرا ارادہ تھا۔ کہ میں تفصیل کے ساتھ اس کے متعلق بیان کرتا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لیکن اب میں مختصراً پہلے حصہ کے متعلق تحریک کرتا ہوں۔ کہ جن اصحاب کو خدا تعالیٰ توفیق دے وہ ایک ایک ہزار کی رقم اپنے ذمہ لیں۔ اور بیت المال میں مارچ ۱۹۳۹ء تک یعنی پندرہ ماہ کے عرصہ میں بھجوا دیں۔ تحریک کا دوسرا حصہ عام ہے۔ اور وہ دو لاکھ روپیہ کی فراہمی سے تعلق رکھتا ہے۔ اس وقت اس کو بھی پیش کرتا ہوں۔ تاکہ احباب جماعت مارچ ۱۹۳۹ء تک اس رنگ میں جو عشقیہ رنگ ہے۔ اور جس میں وہ یہ محسوس کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے جو عظیم الشان نعمت انہیں دی ہے اس پر ۱۹۳۹ء کے مارچ میں پورے پچیس سال ہو جائیں گے۔ اپنی طرف سے اللہ تعالیٰ کے حضور شکر کے طور پر دو لاکھ روپیہ کی رقم پیش کریں بے شک باقی تحریکوں کا بوجھ بھی ہے۔ جن کا پورا کرنا ان کے لئے لازمی ہے۔ لیکن احمدی جماعت جسے اس نعمت کا احساس ہے کہ اور اس محبت کو مدنظر رکھتے ہوئے جو اسے خلافت سے ہے۔ اگر اس تحریک پر لبیک کہے۔ تو پندرہ ماہ میں اس رقم کا جمع کرنا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ پس جو احباب وعدہ لکھائیں وہ دفتر محاسب میں اقساط ادا کریں۔ وہیں حساب رکھا جائیگا۔ احباب انفرادی حیثیت میں بھی اور جماعتی طور پر بھی اس میں حصہ لے سکتے ہیں۔ جماعتوں کے جو نمائندے یہاں موجود ہیں۔ انہیں چاہئیے۔ کہ وہ جماعتوں میں جا کر اس کی تحریک کریں۔ چونکہ وقت ختم ہو گیا ہے۔ اس لئے میں تقریر ختم کرتا ہوں۔ اور اگر خدا نے چاہا تو اس کی تفصیل بعد میں کسی اور رنگ میں بیان کر دی جائیگی۔

جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کی تقریر

اس کے بعد جناب مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے علوم" کے موضوع پر تقریر کی۔ جس میں مختلف ائمہ اسلام کی تحریروں سے حوالے پیش کر کے بیان کیا۔ کہ بعض کے نزدیک قرآن کریم سے ہزاروں اور بعض کے نزدیک لاکھوں علوم مستنبط ہوتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے۔ کہ تمام علوم خواہ وہ ظاہری ہوں باطنی سب کے سب قرآن کریم میں موجود ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی اس امر کی تصدیق فرمائی ہے۔ کہ کوئی علم ایسا نہیں جو قرآن کریم میں موجود نہ ہو۔ اور خود قرآن کریم اس بات کا صحیح طور پر دعویدار ہے۔ کہ انسانی ضروریات کے لئے جس قدر علوم درکار ہیں وہ قرآن کریم میں بدرجہ اتم موجود ہیں۔ جناب مولوی صاحب کی تقریر بہت پر از معارف تھی۔ مفصل تقریر انشاء اللہ بعد میں شائع کی جائے گی۔

مصری پارٹی کا دلآزار اشتہار

اس کے بعد مولوی ابو العطاء اللہ دتا صاحب جالندھری نے مختصر وقت میں مصری پارٹی کے ایک فرد کے شائع کردہ ایک نہایت دلآزار اشتہار کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اس موقع پر جبکہ اکناف و اطراف سے احمدی احباب اپنے مقدس مرکز میں جمع ہیں۔ شیخ مصری نے از راہ فتنہ و شرارت اپنی پارٹی کے ایک شخص سے ایک ایسا اشتہار شائع کرایا ہے جو جماعت احمدیہ کے لئے نہایت ہی دلآزار ہے۔ مولوی صاحب نے حکومت کے متعلق حیرت اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا تعجب ہے اس شر انگیزی کی طرف ایسے نازک موقع پر بھی اس نے کوئی توجہ نہیں کی۔

مولوی صاحب نے مختصر طور پر اس اشتہار کے جواب میں چند باتیں بیان کرتے ہوئے کہا۔ مصری صاحب کو لکھا گیا ہے کہ کیا یہ اشتہار ان کے ایماء سے شائع کیا گیا ہے اور اس کی ذمہ داری وہ لیتے ہیں۔ اگر انہوں نے اس کی ذمہ داری لی۔ تو اس کا مفصل جواب دیا جائے گا۔ اور اگر نہ لی تو

موصی صاحبان فوراً توجہ فرمائیں

دفتر مقبرہ بہشتی کی فہرست بقایاداران دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ بہت سے موصی احباب جن کی طرف سے چندہ بصورت حصہ آمد واجب ہے۔ ادائیگی چندہ میں سستی کرتے ہیں۔ اور ان کے ذمہ چندہ حصہ آمد کا بہت سا روپیہ بقایا ہوتا ہے۔ تعجب ہے کہ وصیت کرنے والے دوست جو بغیر کسی جبر و اکراہ کے محض خدا تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے وصیت کرتے ہیں۔ اور مالی قربانی ممتاز حیثیت میں پیش کرنے کا عہد کرتے ہیں۔ وہ اس پختہ اور مؤثق عہد کی پابندی کو کس طرح نظرانداز کر دیتے ہیں۔ اور اس کے عواقب کی طرف سے کس طرح بے فکر ہو جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام الوصیتہ میں فرماتے ہیں

"کہ خدا کی رضا کو تم کسی طرح پا ہی نہیں سکتے۔ جب تک تم اپنی رضا چھوڑ کر اپنی لذات چھوڑ کر۔ اپنا مال چھوڑ کر۔ اپنی جان چھوڑ کر اس کی راہ میں تلخی نہ اٹھاؤ۔ جو موت کا نظارہ تمہارے سامنے پیش کرتی ہے۔ لیکن اگر تم تلخی اٹھاؤ گے۔ تو ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں آ جاؤ گے۔ اور تم اُن راستبازوں کے وارث کئے جاؤ گے۔ جو تم سے پہلے گذر چکے ہیں۔ اور ہر ایک نعمت کے دروازے تم پر کھولے جائیں گے۔ لیکن تھوڑے ہیں جو ایسے ہیں۔"

موصی صاحبان کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس فرمان کو زیر نظر رکھنا چاہیئے۔ اور اپنے عہد کی سختی سے پابندی کرنا چاہیئے۔

غیر مستقل مزاج اور عہد کی پابندی نہ کرنے والے موصی صاحبان کے پیش نظر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حکم فرمایا ہے۔ "کہ جو موصی وصیت کا چندہ واجب ہونے کی تاریخ سے چھ ماہ تک رقم واجب ادا نہ کریگا اور نہ دفتر سے اپنی معذوری بتا کر مہلت حاصل کرے گا۔ اس کی وصیت انجمن کارپرداز مصالح قبرستان کو منسوخ کرنے کا اختیار ہوگا۔ اور جس قدر روپیہ وہ وصیت میں ادا کر چکا ہے۔ اس کے واپس لینے کا موصی کو حق نہ ہوگا۔ اور جو وصیت اس وقت تک ہو چکی ہے۔ اس کے لئے یہ قاعدہ مقرر کیا جاتا ہے کہ جو وصیت کا چندہ واجب ہونے کے چھ ماہ تک وصیت کا چندہ ادا نہیں کرتا۔ اس کی وصیت منسوخ کی جاتے۔ اور آئندہ اس سے جب تک وہ توبہ نہ کرے۔ کسی قسم کا چندہ وصول نہ کیا جائے۔ سوائے اس صورت کے کہ وہ اپنی معذوری ثابت کر کے اپنی وصیت کی ادائیگی کے لئے انجمن سے مہلت حاصل کر چکا ہو"

لہذا میں اس ارشاد کو بذریعہ اعلان ہذا اطلاع عام کے لئے شائع کرتا ہوں۔ کہ جن موصیوں کے ذمہ (حصہ آمد) چھ ماہ سے زیادہ کا واجب ہو۔ وہ یا تو اس کو ادا کریں۔ یا مرکز میں اپنی وجوہات مخصوصہ پیش کر کے واجبات کی ادائیگی کے لئے مہلت حاصل کریں،

ورنہ خطرہ ہے۔ کہ ان کی وصیتوں کے منسوخ کرنے کی کارروائی کی جائے۔

ناظر بیت المال قادیان

ہمارے نام پر صرف ۸ؔ منی آرڈر وصول ہونے پر آپ کے نام کی مہر بہترین ربڑ کی تیار کردہ بحروف اردو و انگریزی زبان میں بالکل مفت ارسال کی جاتی
مسرز ایچ ایس بھولے اینڈ کمپنی مہریں و بلاک بنانے والے بازار پیسہ اخبار لاہور (پنجاب)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان برائے سفر حج

اس سے قبل نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے احمدی حاجیوں کی سہولیت کیلئے متعدد اعلانات کئے جا چکے ہیں۔ اور جہازوں کی روانگی کا پروگرام بھی شائع کیا جا چکا ہے۔ اب اس تعلق میں یہ مزید اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ علاوہ ان جہازوں کے جن کا سابقہ اعلان میں ذکر آچکا ہے۔ مندرجہ ذیل جہاز بھی حاجیوں کے لئے چلائے جائیں گے۔

نمبر شمار	نام جہاز	مقام جہاں سے جہاز روانہ ہوگا	تاریخ روانگی
۱ -	ایس۔ایس علوی	کراچی	۳۰ دسمبر ۱۹۳۶ء تک
۲ -	ایس ایس اسلامی	بمبئی	۱۰ جنوری ۱۹۳۷ء
۳ -	ایس۔ایس اسلامی	کراچی	۲۱ جنوری ۱۹۳۷ء

علاوہ ازیں ہمیں معلوم ہوا ہے۔ کہ اسلامی جہاز حاجیوں کے بڑے جہازوں میں سے ہے اور امید کی جاتی ہے۔ کہ دوستوں کو اس جہاز میں دوسرے جہازوں کی نسبت زیادہ سہولت رہیگی۔ یہ جہاز مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۳۷ء کو بمبئی سے اور ۲۱ جنوری ۱۹۳۷ء کو کراچی سے روانہ ہوگا۔

مکہ مکرمہ میں حاجیوں کی سہولت کیلئے معلم بھی مقرر ہوتے ہیں۔ جو حاجیوں کو ہر طرح کا آرام پہنچاتے ہیں۔ دوستوں کی طرف سے بذریعہ خط وکتابت دریافت ہونے پر انہیں معلمین کے متعلق ضروری مشورہ دیا جائے گا۔

ناظر تعلیم و تربیت - قادیان

عرقِ ماء اللحم انگوری دوآتشہ

مفرح - مولد و مصفیٰ خون - فرحت افزا
کمزوری ناطاقتی دور کر کے صحت کامل بخشتا ہے۔

صحت برقرار رکھنے۔ طاقت بڑھانے اور سردی سے محفوظ رہنے کیلئے خاص چیز ہے۔ انگریزی دواؤں کی مانند بد مزہ اور بدبودار نہیں۔

غذا کی غذا - دوا کی دوا

قیمت فی بوتل (۱۲ خوراک) دو روپیہ - درجن بوتل بیس روپیہ
دو بوتل سے کم باہر روانہ نہیں کیا جاتا
اسناد و رسالہ موجود ہیں مفصل حالات جاننے کیلئے رسالہ سردی کا اثر مفت طلب کیجئے۔
نصف صدی سے متواتر تیار کرنیوالے

دواخانہ ڈاکٹر حکیم حاجی غلام نبی زبدۃ الحکماء شاہی سند یافتہ موچی دروازہ - لاہور

تحفہ کشمیر

پشمینہ فی گز ۵ سے ۶ روپے خالص اونی کشمیرا فی تھان درجہ اول ۶، درجہ دوم للعہ، شال پشمینہ ۵ سے ۵۵، لوئی خود رنگ دوہری درجہ اول ۵، درجہ دوم ۴، لوئی ایک برسی خود رنگ ۵، لوئی ایک بری سفید ۵، زعفران مونگرہ فی تولہ ۳، درجہ دوم ۲، زیرہ سیاہ فی سیر ۱، بنفشہ فی سیر ۱، سلاجیت فی تولہ ۱۰

محصولڈاک علاوہ } المشتہر جی ایم - مینجر شال ایجنسی سوپور کشمیر

اس کے رکھنے کیلئے لائسنس کی ضرورت نہیں

جرمنی پستول

یہ پستول جس کی تصویر اوپر دکھائی گئی ہے۔ شکل و صورت میں اصلی پستول کے مانند ہے۔ یہ بخوبی کوٹ کی جیب میں رکھا جا سکتا ہے۔ چور ڈاکو۔ خونخوار جانور اس کی شکل دیکھکر ہی بھاگ جاتے ہیں۔ بوقت ضرورت حفاظت کیلئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ اس کی میگزین میں ۱۰ عدد کارتوس بھرے جا سکتے ہیں۔ جو کہ یکے بعد دیگرے چلائے جا سکتے ہیں۔ یعنی آٹومیٹک پستول ہے اس کے رکھنے کے لئے کسی قسم کے لائسنس کی ضرورت نہیں پڑتی۔ قیمت فی پستول بمعہ کارتوس علاوہ محصولڈاک۔ فالتو کارتوس یکصد کیلئے صرف ایک روپیہ (عہ)

نوٹ:- ہمارے یہاں سے لاہور امرتسر پٹھانکوٹ - دہلی - بٹالہ وغیرہ وغیرہ کے تمام بیوپاری مال منگوا کر زیادہ قیمت پر اخبارات میں اشتہار دیکر فروخت کر رہے ہیں۔ اور اگر کم نرخ دیکر آرڈر حاصل کرتے ہیں تو نقلی کو اٹی کا مال روانہ کر کے خریداروں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ ایسے چالاکوں سے ہوشیار رہیں۔ بلکہ ہماری فرم سے براہ راست مال منگوا کر فائدہ اٹھائیں۔ المشتہر: ایم اے اسد کو کراچی

تریاق بے نظیر (اکسیر العین) تیر بہدف اکسیر

Makes The Eyes Radiant and Glossy

برائے جملہ امراضِ چشم

Regularises The Visionary System

اگر آپ کو ضعف بصر - غبار - آردگی - زردی چھانا - موتیا بند - آشوب چشم - آنکھ جیسے کرے - دو دانے ستارے سے دکھائی دینا - کویوں میں زخم ہونا - گوشت بڑھنا یا سرخ ڈورے ہونا (ناخونہ) خون کے داغ پڑنا - جلن - خارش - دھند - پڑبال - جالا - پھولا - رتوندی - یا شبکوری - آنکھ چندھیانا - گانجنی - رنگ برنگ کے ذرے دکھائی دینا - آنکھوں کا بھاری پن کنپٹی کا درد - پتلی کا درد - حروف پڑھتے پڑھتے باد دو دھندلا آنا - کیچڑ آنا - روشنی کا برداشت نہ ہونا - اندھیری آنا - پپوٹوں اور پلکوں کی بیماریاں اور جملہ خرابیاں جو عضو بصارت میں ہو سکتی ہیں۔ میں سے کوئی یا چند ہوں تو آپ ہمارا اکسیر جو مستند اطبار ڈاکٹر اور ویدوں رؤسا اور کئی ناظرین الفضل کا مجرب ہے۔ استعمال فرمائیں۔

اس کی ساخت عمدہ - تازہ - پختہ - رسیدہ فصل پر لی ہوئی مفردات سے طب جدید کے اعلیٰ اصولوں پر اوزان صحیحہ و ترکیب و اصلاح اجزاء سے ہوئی ہے۔ اور خریفت یہ ہے۔ کہ مفرح - مبرد اور ملین ہے۔ خشک سرموں کی طرح گویا کٹاؤ نہیں کرتا۔ پندرہ روز کے استعمال سے آنکھیں مانند آئینہ صاف و شفاف و روشن و قوی ہوتی ہیں۔ مسافروں کتب بینوں طلبا اور کارخانجات میں کام کرنے والوں کے لئے ایک نعمت غیر مترقبہ ہے۔ بفضل تعالیٰ تریاق کا حکم رکھتا ہے۔ قیمت ۸ فی ڈبیہ ۶ ڈبیہ کے خریدار کو محصولڈاک معاف - ایم - ایس - نظامی - مالک کارخانہ اکسیر العین

مقابل ریلوے سٹیشن بیاور ڈاکخانہ بیاور ضلع اجمیر شریف

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصیت نمبر ۴۹۱۶

میں مہتاب بیگم زوجہ شیخ اصغر علی صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ماہ ستمبر ۱۹۰۳ء ساکن قادیان ڈاک خانہ خاص تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ نومبر ۱۹۳۷ء کو حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری اس وقت سوائے میرے حق مہر کے کوئی جائداد نہیں ہے۔ اور میرا حق مہر پانچ صد روپیہ تھا۔ جس میں سے میں تین صد روپیہ وصول کرکے خرچ کر چکی ہوں۔ اور اب صرف دو صد روپیہ میرے خاوند کے ذمہ باقی ہے۔ جو اس وقت میری جائداد ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ (دسویں حصہ) کی میں وصیت کرتی ہوں۔ میرے مرنے پر بھی جو میری جائداد ثابت ہوگی۔ اس کے بھی دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان دارالامان ہوگی۔ مذکورہ بالا دو صد روپے کے ۱/۱۰ حصہ کو میں اپنی زندگی میں انشاء اللہ تعالیٰ ادا کر دوں گی۔ اس میں سے میں دست ایک روپیہ ماہوار ادا کیا کروں گی۔

العبد:۔ نشان انگوٹھا۔ مہتاب بی بی موصیہ

گواہ شد:۔ شیخ اصغر علی پنشنر مہاجر خاوند موصیہ محلہ دار الفضل قادیان

گواہ شد:۔ شیخ عابد علی سکرٹری احمدیہ دار التبلیغ ککیریاں ۱۳ / ۱۱ / ۳۷

ایک مکان برائے فروخت

محلہ دار البرکات میں ایک مکان جس کی دس مرلے زمین ہے اور اس میں مرلے میں عمارت بھرتی ہے۔ اور دو کمرے ہیں۔ ایک کمرہ ۱۲۰ × ۱۸ دوسرا کمرہ ۱۲ × ۱۲ ایک باورچی خانہ ۶ × ۴ فٹ ایک نلکہ ہے۔ اور باقی ۴ مرلے میں خوب اچھا باغیچہ ہے۔ برائے فروخت ہے۔ خواہشمند احباب ملک محمد طفیل صاحب سے خط و کتابت کریں۔

شادی ہو گئی — آپ کیا چیز چاہتے ہیں — وہ یہ ہے

مفرح یاقوتی

یہ مرد و عورت کیلئے تریاقی نہایت تفریح بخش دل کو ہر وقت خوش رکھنے والی دماغی قلبی اور عصبی کمزوری کیلئے ایک لاثانی دوا ہے اس سے اولاد کی کثرت ہوتی ہے۔ زندگی کی روح اور جوانی کی جان ہے۔ آج ہی استعمال کرکے لطف زندگی اٹھایئے۔ عورتوں اور مردوں کے پوشیدہ امراض کے لئے اکسیر چیز ہے حمل میں استعمال کرنے سے بچہ نہایت تندرست اور ذہین پیدا ہوتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے لڑکا ہی پیدا ہوتا ہے۔ اس کی پانچ روپے قیمت سنکر نہ گھبرایئے۔ نہایت ہی قیمتی اور نہایت عجیب الاثر تریاقی مفرح اجزا مثلاً سونا عنبر موتی کستوری جدوار اصیل یاقوت مرجان کہربا زعفران ابریشم مقرض کی کیمیاوی ترکیب انگور سیب وغیرہ میوہ جات کا رس مفرح ادویات کی روح نکال کر بنایا جاتا ہے۔ تمام مشہور حکیموں اور ڈاکٹروں کی مصدقہ دوائی ہے۔ علاوہ اس کے ہندوستان کے رؤسا امرا و معززین حضرات کے بے شمار سرٹیفکیٹ مفرح یاقوتی کی تعریف و توصیف کے موجود ہیں۔ چالیس سال سے زیادہ مشہور اور اہل و عیال والے گھر میں رکھنے والی چیز ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول اور تمام اکابرین ملت احمدیہ اسکے عجیب الفوائد اثرات کا اعتراف کرتے ہیں۔ اس کے اندر کوئی زہریلی اور منشی دوا شامل نہیں ہے۔ دنیا بھر میں وہ انسان مفرح یاقوتی استعمال کرتے ہیں جو کمزوری وغیرہ پر فتح حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اور جن کو جوانی میں خالص زندگی لطف اندوز ہونے کی آرزو ہے مفرح یاقوتی بہت جلد اور یقینی طور پر پٹھوں اور اعصاب کو قوت دیتی ہے عورت اور مرد اپنی طاقت اور جوانی کو اس کے ذریعہ قائم رکھ سکتے ہیں۔ تمام مفرحات اور تریاقات کی سرتاج ہے۔ پانچ تولہ کی ایک ڈبیہ صرف پانچ روپیہ میں ایک ماہ کی خوراک۔

دواخانہ مرہم عیسیٰ حکیم محمد حسین [illegible] دروازہ لاہور [illegible]

جائداد خریدنے والوں کیلئے سنہری موقع

صدر انجمن احمدیہ قادیان نے اشاعت اسلام کے لئے بعض اہم ضروریات کے پیش نظر بعض جائدادوں کو فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن میں سے بعض قادیان میں ہیں اور بعض دیگر مقامات پر واقعہ ہیں۔ سلسلہ کا درد رکھنے والے دوستوں سے خاص طور پر عرض ہے۔ کہ جو جائداد وہ خود خرید سکتے ہوں۔ خود خریدیں۔ اور اگر وہ خود نہ خرید سکتے ہوں۔ تو صدر ہمنند دوستوں کو خرید کرنے کی تحریک فرمائیں بتفصیل جائداد حسب ذیل ہے۔

محلہ دار البرکات قادیان

(۱) قریباً ۱۵-۱۶ قطعات ایک ایک کنال کے جن کے دونو طرف رستے چھوڑے گئے ہیں قابل فروخت ہیں۔ یہ قطعات ریلوے سٹیشن کے قریب اور مکان بنانے کے لحاظ سے بہت باموقعہ اور قیمتی ٹکڑے ہیں۔

محلہ دار الرحمت قادیان

(۲) میں ایک چھوٹا سا مکان موسومہ مبارک علی والہ جو صدر انجمن کے پاس ننگار میں رہن ہے۔

اندرون قصبہ قادیان

(۳) ایک مکان موسومہ وزیر خان والا جو صدر انجمن کے پاس ننگار میں رہن ہے۔

(۴) ایک بہت بڑا مکان جس میں بطرف سڑک ۶ دوکانیں۔ اور اس میں ۳ مکان الگ ہیں۔ سب کے سیڑھیاں ہیں۔ ان مکانوں کے درمیان کوآں ہے۔ بوجہ اشد ضرورت ۲، ۳، ۴ رعایتی شرح پر فروخت کر دینے کی تجویز ہے۔

ضلع گجرات

۸۴ کنال اراضی نہری واقعہ موضع سوہاوا۔ تحصیل پھالیہ۔ ضلع گجرات

ضلع امرتسر

اراضی واقعہ موضع جمن ۳۳ کنال ۴ مرلہ تحصیل و ضلع امرتسر

ضلع ڈیرہ غازی خان

اراضی [illegible] کنال ۱۰ مرلہ چاہی نہری تحصیل جام پور ضلع ڈیرہ غازی خان

ضلع لائل پور

اراضی ۸۳ کنال نہری واقعہ چک نمبر ۲۲۶ تحصیل سمندری ضلع لائل پور

اراضی ۱۵ کنال ۱۷ مرلہ نہری واقعہ گوکھووال ضلع لائل پور

اراضی ۸ کنال ۱۲ مرلہ نہری واقعہ محمد آباد تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ ضلع لائل پور

ضلع ہوشیارپور

اراضی [illegible] کنال ۱۳ مرلہ بارانی واقعہ موضع بھوگلاٹنہ ضلع ہوشیارپور

ضلع لدھیانہ

اراضی زرعی ۴ کنال واقعہ موضع جمرائن ضلع لدھیانہ

ضلع سیالکوٹ

اراضی زرعی [illegible] کنال واقعہ موضع رائے پور ضلع سیالکوٹ

اراضی زرعی [illegible] کنال واقعہ موضع تلونڈی عنایت خان ضلع سیالکوٹ

ضلع گورداسپور

نمبران خسرہ [illegible] رقبہ [illegible] ۱۷ رقبہ [illegible] واقعہ موضع گلانوالی تحصیل بٹالہ کل رقبہ [illegible] کنال ۳ مرلہ جو ۱۹۳۱ء سے صدر انجمن کی ملکیت و مقبوضہ ہے۔ قابل فروخت ہے۔ یہ زمین بٹالہ سے قریباً ۴ میل کے فاصلہ پر واقعہ ہے۔ اور قابل فروخت ہے۔

مندرجہ بالا جائدادوں کے تفصیلی حالات اور خرید کرنے کا فیصلہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے مختار عام منشی محمد الدین صاحب سے دفتر جائداد میں مل کر کیا جا سکتا ہے۔ دفتر جائداد [illegible]

ناظر جائداد صدر انجمن احمدیہ قادیان

424

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک بے نظیر معرکۃ الآراء دینی علمی تحفہ

اصح الکتب بعد کتاب اللہ یعنی بخاری شریف کا اردو بامحاورہ ترجمہ و تفسیر

یہ مکرمی و محترمی جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب کی سالہا سال کی جانگسل محنت کا شیریں ثمر ہے۔ جو آپ نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد اور صیغہ تالیف و تصنیف کے اعزازی رکن کی حیثیت سے مکمل کیا ہے۔ بخاری شریف کے اس ترجمہ اور تفسیر کی خوبیاں تو پڑھنے سے ہی معلوم ہوں گی۔ مگر اس جگہ ہم اتنا بتلا دینا چاہتے ہیں۔ کہ اس جلیل القدر کتاب کے جس قدر تراجم اور تفسیریں آج تک شائع ہو چکی ہیں۔ ان سے یہ بہت اور لحاظ سے قابل تعریف اور ممتاز درجہ رکھتی ہے۔ اس کا حجم قریباً تین ہزار صفحہ ہوگا۔ اور دوستوں کی سہولت کی خاطر یہ چند حصص میں شائع ہوگا۔ چنانچہ اس دفعہ جلسہ سالانہ پر اس کا پہلا پارہ شائع کیا جا رہا ہے جس کا حجم ۲۰۰ سو صفحے کے قریب ہوگا۔

سائز ۲۰×۲۹ کاغذ عمدہ لکھائی اعلیٰ۔ چھپائی دیدہ زیب صفحہ کے پہلے عربی متن بالمقابل کالم میں ترجمہ ذیل میں تفسیر اور حل اشکال۔ تفسیر ایسی سادہ اور آسان عبارت میں کی گئی ہے کہ معمولی لیاقت کا آدمی بھی آسانی کے ساتھ کتاب کے مطالب سے واقف ہو سکتا ہے ہمیں امید ہے۔ کہ دوست اس ورثہ بہا کی خاطر خواہ قدر کریں گے۔ اور نہ صرف اسے خود پڑھیں گے۔ بلکہ اپنے اہل و عیال کو بھی پڑھوائیں گے۔ کہ حقیقت میں یہی وہ کتاب ہے۔ جو بعد کتاب اللہ ہر کلمہ گو کے لئے رشد و ہدایت کا ذریعہ ہے۔ اس کے پڑھنے سے [illegible] اسلامی مسائل سے واقفیت ہوگی۔ وہاں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے واقعات زندگی۔ پاکیزہ سیرت اور بے مثل اخلاق کا بھی علم ہوگا۔ اور ان کے علاوہ اسلام کی خوبیاں اسلامی عقائد کی برتری اور فوقیت بھی معلوم ہوگی۔ جو دوست اس نادر و لاجواب کتاب کو حرز جان بنانا چاہتے ہیں۔ انہیں اعلان ہذا پڑھتے ہی ہمارے پاس اطلاع بھیج دینی چاہئے۔ کہ وہ اس کے مستقل خریدار بنتے ہیں۔ اور جو دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں۔ وہ بک ڈپو میں تشریف لاکر اسے خریدیں اور آئندہ کے لئے باقی حصہ کتاب کی خریداری کے لئے نام لکھوا دیں۔ باوجود لکھائی چھپائی کاغذ اور دو سو صفحات کے قیمت بہت کم رکھی جائے گی۔ تاکہ ہر ایک امیر و غریب آسانی کے ساتھ خرید سکے۔

نوٹ:۔ قیمت کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

خاکسار ملک فضل حسین مینیجر بک ڈپو تالیف و اشاعت قادیان

یاقوتی گولیاں رجسٹرڈ

گولیاں حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب شاہی طبیب ریاست جموں و کشمیر وغیرہ خلیفۃ المسیح الاول کا خاص نسخہ ہے۔ جو نہایت توجہ اور دیانتداری سے بنایا جاتا ہے۔ چونکہ اس کے اجزاء نہایت صحیح اور قیمتی ہیں۔ مثلاً مشک۔ عنبر۔ مروارید یاقوت وغیرہ [illegible] اس لئے یہ گولیاں نہایت زود اثر اور مفید ثابت ہو رہی ہیں۔ اور باوجود [illegible] کہ بہت تھوڑا عرصہ ہوا کہ یہ پبلک کے سامنے آئی ہیں۔ لیکن کثرت سے [illegible] ہمارے پاس موصول ہو رہے ہیں۔ کہ یہ گولیاں واقعی ایک نادر تحفہ ہیں۔ اور نہایت [illegible] ثابت ہو رہی ہیں۔ یہ گولیاں تمام اعضائے رئیسہ کو تقویت دینے کے علاوہ [illegible] پیدا کرتی ہیں۔ اور ان تمام امراض کے لئے مفید ہیں۔ جو دل و دماغ و اعضائے رئیسہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ باوجود ان اوصاف کے پچاس سنہری گولیوں کی قیمت صرف پانچ روپے ہے۔

نوٹ:۔ امراض زنانہ مثلاً درد کمر۔ سیلان الرحم وغیرہ میں بھی بے حد مفید ثابت ہو رہی ہیں۔

اکسیر مالش

یاقوتی گولیوں کے ہمراہ اکسیر مالش کا استعمال نہایت ہی مفید ہے۔ یہ اکسیر مالش بالکل بے ضرر ہے۔ اور ہر موسم میں استعمال ہو سکتا ہے قیمت ایک روپیہ (عہ)

شہادت نمبر ۱

ایڈیٹر صاحب اخبار رفیق لکھتے ہیں۔ بٹالہ ضلع گورداسپور کی ایک مشہور فرم نے یاقوتی گولیاں ایک شیشی بغرض ریویو ہمارے [illegible] ارسال کی ہے۔ ہم نے اس کو اپنے عزیز [illegible] میں سے ایک کو استعمال کرایا۔ انہوں نے استعمال کے بعد یہ بتایا کہ یہ گولیاں دل اور دماغ کو تقویت دیتی ہیں۔ اور ہر قسم کی مردانہ کمزوریوں کو دور کرتی ہیں۔ کھانے میں خوش ذائقہ ہیں کستوری عنبر اور موتی یاقوت وغیرہ اجزاء سے تیار کی جاتی ہیں۔ ہم موصوف کو ایسی دوائی کے تیار کرنے پر قابل مبارکباد خیال کرتے ہیں۔ اکثر اشتہاری دوائیں فروخت کرنے والی فرموں نے سچائی کا بھی خاتمہ کر دیا ہے۔ ہم اپنے ناظرین کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ یاقوتی گولیاں ایک نادر دوائی ہے۔ مینیجر یاقوتی گولیاں بٹالہ ضلع گورداسپور سے طلب کریں۔ قیمت پانچ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔ ایڈیٹر اخبار رسالار بمبئی۔

شہادت نمبر ۲

میں چونکہ عرصہ دو سال سے مرض ذیابیطس سے بیمار تھا۔ اس بیماری کی وجہ سے مجھے ایسی کمزوری لاحق تھی۔ کہ میں دیر تک کام نہیں کر سکتا تھا۔ اور دماغی محنت سے مجھ پر بہت برا اثر پڑتا تھا۔ گذشتہ ماہ میں مجھے مینیجر صاحب یاقوتی گولیوں نے توجہ دلائی کہ میں اگر ان کی گولیاں استعمال کروں تو مجھے ان سے [illegible] فائدہ ہوگا۔ چنانچہ میں نے [illegible] استعمال کیں۔ اور میں اب پورے وثوق سے کہہ سکتا ہوں۔ کہ گولیاں واقعی مفید [illegible] ہیں [illegible] کمزور [illegible] لوگوں کو اور کمزور اعصاب کے مریضوں کو ان گولیوں سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

اس لئے میں ان کی خواہش کے بغیر اخبار الحکم میں یہ شہادت درج کر کے خوشی محسوس کرتا ہوں۔

محمود احمد عرفانی ایڈیٹر الحکم

نوٹ:۔ جو صاحب ان گولیوں کو خریدنا چاہیں۔ وہ مینیجر صاحب یاقوتی گولیاں بٹالہ ضلع گورداسپور یا محلہ دارالفضل قادیان سے منگا سکتے ہیں۔ [illegible]

مینیجر یاقوتی گولیاں بٹالہ یا محلہ دارالفضل قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکھ مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ کے خلاف

مختلف مقامات کے مسلمانوں کیطرف سے غم و غصہ کا اظہار

احرار جو ہر معاملہ میں جمہور مسلمانوں کی مخالفت کرنا۔ مخالفین اسلام کی تائید وحمایت میں پورا زور لگانا اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ بٹالہ کے سکھ مجسٹریٹ جسونت سنگھ کے ان الفاظ کے متعلق جو سرور دو عالم حضرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان مبارک کے خلاف کہے۔ اور جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کا دم بھرنے والے ہر انسان کے لئے نہایت ہی رنجدہ ہیں۔ ایک طرف تو نہایت بیہودہ اور لغو تاویلیں کر رہے ہیں۔ اور دوسری طرف یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ یہ قادیانی پراپیگنڈا ہے۔ دوسرے مسلمانوں کو اس سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے۔ کہ پنجاب کے تمام اسلامی پریس نے متفقہ طور پر اس نہایت ہی ناگوار حادثہ کے خلاف پرزور آواز اٹھائی ہے۔ اور کئی ایک مقامات کے غیور اور با حمیت مسلمانوں نے جلسے منعقد کر کے اپنے غم و غصہ کا کھلے الفاظ میں اظہار کیا۔ اور اہم قراردادیں پاس کی ہیں۔ ذیل میں اس قسم کے چند مقامات کے جلسوں کی روئداد جو اخبار زمیندار۔ اخبار "انقلاب" اور اخبار احسان میں شائع ہو چکی ہے۔ درج کی جاتی ہے۔ اس سے جہاں احرار کی یہ دروغ گوئی پایہ ثبوت تک پہنچ جاتی ہے کہ مجسٹریٹ بٹالہ نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں جو کچھ کہا ہے۔ اسے عام مسلمان کوئی وقعت نہیں دیتے۔ وہاں اس غم و اندوہ کا بھی پتہ لگ سکتا ہے۔ جو مسلمانوں میں پایا جاتا ہے۔ اور جس کے انسداد کی طرف متوجہ ہونا حکومت کا اولین فرض ہے۔

معزز معاصر "زمیندار" ۱۵ دسمبر میں مسلمانان گورداسپور کے ایک جلسہ کی حسب ذیل روئیداد شائع ہو چکی ہے۔

سرور کونین کی شان میں بٹالہ کے سکھ مجسٹریٹ کی گستاخی

اسلامیان گورداسپور کا احتجاج حکومت سے ادائے فرض کا مطالبہ

گورداسپور بتاریخ ۱۰ دسمبر ۱۹۳۶ء

آج شام کے ساڑھے چھ بجے بعد نماز مغرب جامع مسجد گورداسپور میں مسلمانان گورداسپور کا ایک عام جلسہ زیر صدارت خانصاحب عنایت اللہ خان صاحب [illegible] کمشنر گورداسپور منعقد ہوا۔ جس میں کہ صاحب صدر کی پرجوش تقریر کے بعد سردار جسونت سنگھ ریزیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ کے خلاف مجسٹریٹ موصوف کے قابل مذمت رویہ کے خلاف جس نے دوران سماعت مقدمہ سرکار بنام عبدالرحمٰن ہمارے آقائے نامدار جناب سرور کائنات محمد احمد مجتبیٰ [illegible] رب العالمین [illegible] اللہ علیہ وسلم کو انفیڈل کے گستاخانہ لفظ سے مشترکہ نسبت دی۔ مندرجہ ذیل ریزولیوشن باتفاق رائے پاس ہوئے ریزولیوشن منجانب چوہدری محبوب عالم صاحب بی اے۔ ایل ایل بی [illegible] کی تائید خان شرافت حسین خان صاحب بی اے ایل ایل بی شیخ محمد علی سوداگر [illegible] بابو شیخ محمد صاحب ایڈووکیٹ شیخ الطاف حسین صاحب پلیڈر نے [illegible] پرجوش تقاریر کے بعد کی۔

(۱) مسلمانان گورداسپور کا یہ جلسہ عام سکھ ریزیڈنٹ مجسٹریٹ بٹالہ کی انتہائی درجہ مذموم حرکت کے خلاف پرزور احتجاج کرتا ہے۔ کہ اس نے پیارے آقا محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے مشترکہ طور پر INFIDEL کا لفظ عدالت کی کرسی پر بیٹھکر استعمال کیا۔ اور اس طرح سے مسلمانوں کے قلوب کو حد درجہ مجروح کیا۔ اس قسم کے فقرات مسلمان کسی قیمت پر بھی برداشت نہیں کر سکتے۔ اور اپنا سب کچھ اپنے پیارے رسولؐ پر قربان کرنے کو اپنا فخر سمجھتے ہیں۔

(۲) مسلمانان گورداسپور حکومت کے اعلےٰ افسران کو توجہ دلاتے ہیں۔ کہ وہ اس سکھ مجسٹریٹ کے خلاف موثر کارروائی کر کے اس کے نہایت درجہ اشتعال انگیز توہین آمیز اور شدید منافرت پیدا کرنے والے الفاظ کی تلافی کریں۔ اور آئندہ کے لئے اس قسم کی حرکات کا انسداد کریں۔

(۳) ان ریزولیوشنوں کی نقول جناب ڈپٹی کمشنر گورداسپور صاحب سیشن جج بہادر گورداسپور چیف سیکرٹری پنجاب گورنمنٹ رجسٹرار صاحب ہائیکورٹ لاہور وزیر اعظم صاحب پنجاب اور اخبارات کو بھیجی جائیں۔ [illegible] ایم عنایت اللہ خان [illegible] کمشنر گورداسپور

معزز معاصر "احسان" ۲۴ دسمبر میں مسلمانان راولپنڈی کے جلسہ کی جو روئداد شائع ہوئی ہے۔ وہ یہ ہے۔

مسلمانان راولپنڈی میں غم و غصہ کی لہر

راولپنڈی بذریعہ ڈاک ۱۷ دسمبر کو مسجد انگور راولپنڈی قبل از نماز جمعہ حضرت امیر الدین مولانا محمد اسحٰق صاحب [illegible] نے ایک موثر اور رقت انگیز تقریر [illegible] مندرجہ ذیل قرارداد پیش کی جو باتفاق رائے منظور ہوئی:۔

(۱) مسلمانان راولپنڈی کا یہ نمائندہ اجتماع مسٹر جسونت سنگھ مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ کی بدزبانی کے خلاف غم و غصہ کا اظہار کرتا ہوا نفرت و حقارت کا اعلان کرتا ہے۔ اور حکومت پنجاب سے پرزور مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ مجسٹریٹ موصوف کے خلاف آزادانہ تحقیقات کر کے اقدام کرے۔ بصورت دیگر اسلامیان [illegible] کے بڑھتے ہوئے ہیجان و اضطراب کی تمامتر ذمہ داری حکومت پنجاب پر عائد ہو گی۔

(۲) اس قرارداد کی نقول بذریعہ اخبارات حکام گورداسپور اور حکومت پنجاب کو بھیجی جائیں۔

سیکرٹری مجلس اتحاد ملت راولپنڈی

معزز معاصر "انقلاب" ۲۴ دسمبر میں مسلمانان فیروزپور کے ایک جلسہ کے متعلق لکھا ہے:۔

مسلمانان فیروزپور کا جلسہ

مجسٹریٹ بٹالہ کے خلاف احتجاج

۱۹ دسمبر کو چھ بجے شام چوہدری نواب الدین خاں کے مکان واقع اندرون موری دروازہ مسلمانان شہر فیروزپور کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں حسب ذیل قرارداد منظور کی گئی۔

اخبار انقلاب ۱۲ دسمبر و اخبار زمیندار ۱۰ دسمبر سے یہ رنجدہ خبر سن کر ہمیں نہایت افسوس ہوا۔ کہ بھائی جسونت سنگھ مجسٹریٹ علاقہ بٹالہ ضلع گورداسپور نے ایک مقدمہ عبدالرحمٰن بی۔اے سابق مہر سنگھ کی سماعت کے دوران میں شیخ چراغ الدین صاحب ایڈووکیٹ سے سوال کیا کہ اگر نعوذ باللہ نقل کفر کفر نباشد محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) کو انفیڈل (بے دین) کہا جائے تو مسلمان کو ناگوار نہ ہو گا۔ اور باوجود مجسٹریٹ صاحب کو توجہ دلانے کے دوسری مرتبہ بھی انہی الفاظ کا اعادہ کیا۔ اس کے خلاف یہ اجلاس مسلمانان فیروزپور شہر پرزور صدائے احتجاج بلند کرتا ہے۔ کیونکہ مجسٹریٹ نے بلا وجہ مسلمانوں کی دل آزاری کی ہے۔ حکومت پنجاب کو چاہیئے۔ کہ اس مجسٹریٹ کے خلاف قانونی کارروائی کرے۔ اور ہم ذمہ دار حکام کو [illegible] کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ مسلمان کسی [illegible] میں بھی اس قسم کے الفاظ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شان میں سخت [illegible] سمجھتے ہیں۔ اور امید کرتے ہیں۔ کہ حکومت پنجاب اس بارے میں فوری کارروائی کرے گی۔ [illegible] الدین [illegible] کمشنر

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی